تحریری مناظرہ

برعنوان

صحابیتِ
معاویہ بن ابی سفیان

مابین

علامہ غلام حیدر پنجتنی

بہ مقابلہ

مفتی طاہر جلالی

بہ تاریخ

03 – 04 – 2024

خلاصہ گفتگو:

مؤرخہ 03 اپریل 2024 کو واٹس ایپ گروپ "علمی مباحثہ ردِ ناصبیت، خارجیت ورافضیت" میں غلام حیدر پنجتنی اور مفتی طاہر جلالی کے مابین معاویہ بن ابی سفیان کی صحابیت کے عنوان پہ مناظرہ ہوا۔ غلام حیدر پنجتنی کا کہنا تھا کہ معاویہ بن ابی سفیان کو صحابی گنا جانا محض اہلِ علم کی خود ساختہ اصطلاحات کی بنیاد پر ہے۔ معاویہ بن ابی سفیان کو شرعی صحابی ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ جبکہ مفتی طاہر جلالی کا دعوی تھا کہ معاویہ ابن ابی سفیان صرف اصطلاحی نہیں بلکہ شرعی صحابی ہیں۔

چند گھنٹے کی بحث –جسے آپ آئندہ سطور میں ملاحظہ کریں گے –کے نتیجے میں یہ بات واضح ہو گئی کہ مفتی طاہر جلالی –جو اپنے تئیں بہت بڑے مناظر ہیں –وہ معاویہ بن ابی سفیان کا شرعی طور پر صحابی ہونا ثابت نہیں کر سکے اور سرِ عام راہِ فرار اختیار کی۔

یہ گفتگو زیادہ لمبی چوڑی تو نہ تھی اور نہ ہی موضوع کے تمام پہلوؤں کو زیرِ بحث لایا گیا۔ لیکن اس گفتگو سے ایک بات روزِ روشن کی طرح واضح ہو گئی کہ معاویہ بن ابی سفیان کی شخصیت کو لے کر "صحابی صحابی" کا رٹا لگانے والے ازروئے شرع معاویہ بن ابی سفیان کو صحابی ثابت کرنے سے قاصر ہیں۔ پھر جب ان کا شرعی طور پر صحابی ہونا ثابت ہی نہیں ہوتا تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کے ارشاداتِ عالیہ اور صحابہ کی عظمتوں والی حدیثوں کا مصداق بھی معاویہ بن ابی سفیان نہیں بنتے۔

ہم ہرگز اس بات کے داعی نہیں کہ معاویہ بن ابی سفیان یا کسی بھی مذہب کے مقدسات کو گالی گلوچ کا نشانہ بنایا جائے۔ ہمارا مدعی فقط اتنا ہے کہ جھوٹ اور ملمع سازی سے اجتناب ضروری ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالی نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کو عظمتوں سے نوازا۔ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ کسی بھی نبی کے صحابہ اس قدر عظمتوں کے حامل نہ ہوئے جتنی عظمتیں اللہ سبحانہ وتعالی نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کو عطا فرمائیں۔ لیکن خانہ ساز تعریفوں کے ذریعے ہر کس و ناکس کو صحابی کا ٹائٹل دے کر اسے

صحابیت کی عزت واحترام دینا جہاں سراسر نا انصافی ہے وہیں صحابہ کرام کے عظیم مقام کو داغدار کرنے کے مترادف بھی ہے۔ لہٰذا جو شخص جتنا ہے اس کو اتنا ہی رکھا جائے۔ جو صحابی ہے اسے صحابی والی عزت واحترام ملنا چاہیے۔ اور جو شخص شرعا صحابی نہیں، بلکہ اس کی صحابیت صرف خانہ ساز تعریفات واصطلاحات کے سہارے کھڑی ہوتی ہے ، اسے صرف اصطلاحی صحابی مانیں کیونکہ اصطلاحات میں کوئی جھگڑا نہیں لیکن ایسے شخص کو شرعی صحابی قرار دے کر شریعت میں صحابہ کو ملنے والے اعزازات کا مستحق نہ ٹھہرایا جائے۔

مزید گفتگو آپ فریقین کے اپنے الفاظ میں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

یہ مذکورہ واٹس ایپ گروپ کی لنک ہے:

https://chat.whatsapp.com/KLZNcuUqWckLEdRyMQDQca

ذیل میں درج گفتگو کی تصدیق مذکورہ گروپ کے سینکڑوں ممبران سے بھی کروائی جاسکتی ہے۔ نیز اس گفتگو کے اسکرین شاٹس بھی محفوظ ہیں جو عند الطلب پیش کیے جاسکتے ہیں تاکہ گفتگو کی صداقت میں کسی کے لیے شک کی گنجائش نہ رہے۔

اللہ کریم ہمیں رسول پاک ﷺ کی نسبتوں کا قدر دان بنائے اور بنو امیہ کو پرستاروں کو ہدایت دے کر رسولِ پاک ﷺ کی غلامی میں آنے کی توفیق بخشے۔

غلام حیدر پنجتنی

حال مقیم اسلام آباد

05-04-2024

سلسلہ گفتگو کا آغاز
پہلی نشست قبل از ظہر

غلام حیدر پنجتنی (نے گروپ میں موجود ایک سید صاحب کے کسی میسج پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا):

شاہ صاحب مسئلہ یزید سے شروع نہیں ہوتا مسئلہ ان حضرات کی جانب سے شروع ہوتا ہے جنہوں نے یزید کو کرسی پہ بٹھایا۔ لیکن جو لوگ یزید کو کرسی پر بٹھانے والوں کو بھی قابلِ تعریف سمجھتے بلکہ ان کی تعریف کرتے ہیں انہیں دینِ محمدی سے کیا سروکار ان کو چاہیے کہ اموی کلمہ پڑھ لیں۔

غلام حیدر پنجتنی (نے مفتی طاہر جلالی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا):

آپ شیعوں کو چھوڑیں آپ اپنی بات کریں محترم آپ کے نزدیک یزید کو تخت پر بٹھانے والے یزید کے جرائم کے ذمہ دار ہیں یا نہیں؟

مفتی طاہر جلالی نے جواباً کہا:

نہیں۔

غلام حیدر پنجتنی:

معلوم ہو گیا آپ کا انصاف۔ یزید بے شک لعنتی تھا لیکن یزید کو تخت پر بٹھانے کے لیے لوگوں سے بیعتیں کروانے والے یزید لعنتی کے کسی فعل کے ذمہ دار نہیں؟ حیرت ہے جناب کے انصاف پر!

مفتی طاہر جلالی نے غلام حیدر پنجتنی کو مخاطب بناتے ہوئے کہا:

بالکل روافض اور شیعہ کا یہی نظریہ ہے وہ اسی کا پرچار کرتے ہیں۔

غلام حیدر پنجتنی:

محترم آپ سنی شیعہ کو چھوڑ کر حقیقت پہ بات کریں تاکہ یہ سمجھنا آسان ہو کہ درست کیا ہے اور غلط کیا۔ مسلکوں کے بکھیڑوں نے عوام کو پریشان کر رکھا ہے۔

مفتی طاہر جلالی :

اور شیعہ کو کیسے چھوڑ دیں شیعہ کو تو چھوڑ ہی نہیں سکتے جو قران کے منکر ہیں جو احادیث کے منکر ہیں کلمے کے منکر ہیں ہر چیز کا منکر ہیں ان کو کیسے چھوڑ دیں اپنی عوام کو کیوں نہ بتائیں انشاء اللہ تعالی بتاتے رہیں گے اور ہم اہل سنت ہیں اور اہل سنت عقائد کا پرچار کرتے رہیں گے اپ جو ہیں اپ اپنے عقائد کا زور لگائیں۔

غلام حیدر پنجتنی:

قرآن وحدیث کے منکروں پہ لعنت بھیجیں چاہیں وہ سنی ہوں یا شیعہ ہوں۔

مفتی طاہر جلالی :

شیعہ کی بات کو کیوں چھوڑ دیں جو قران کے منکر ہیں ان کو کیسے چھوڑ دیں دعوی اسلام کا کریں اور قران کی تحریف کے قائل ہوں اور لوگوں کو کہیں کہ اصل قران امام مہدی نے اپنے پاس چھپایا ہوا ہے تو اس طرح کی باتیں ہم نے اپنی عوام کو بتانی ہے نا تاکہ عوام کو پتہ چلے کہ اہل سنت کون ہیں اور اہل تشیع کون ہیں۔

غلام حیدر پنجتنی:

قرآن وحدیث کے منکر پہ لعنت چاہے وہ کسی بھی نام کے ساتھ ہو۔

غلام حیدر پنجتنی نے مفتی طاہر جلالی کو مخاطب بناتے ہوئے مزید کہا:

آپ یہ بتائیں کہ شرعی طور پر صحابی کس کو کہتے ہیں کیونکہ آپ نے صحابی کا ٹائٹل عصمت کا دوسرا عنوان بنا رکھا ہے۔

مفتی طاہر جلالی :

جی شرعی طور پہ صحابی وہی ہوتا ہے کہ جو زمانہ رسالت میں سر کی انکھوں سے رسول پاک علیہ الصلوۃ والسلام کی ایمان کی نظر سے زیارت کرے اور ایمان پر اس کا خاتمہ ہو وہ صحابی ہوتا ہے۔

غلام حیدر پنجتنی:

اگر میں آپ سے کہوں کہ اس پر کوئی شرعی دلیل پیش کریں تو کیا کر پائیں گے ؟

یعنی: ہر وہ شخص جس نے ایمان کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور ایمان پر مر گیا وہ صحابی ہے۔

اس پہ کوئی شرعی دلیل؟

مفتی طاہر جلالی :

یہ جو تعریفات ہوتی ہیں یہ کتب اصطلاحات میں ہوتی ہیں اپ ان میں دیکھیں اور اس پہ باقاعدہ ہمارے دوست ہیں ایک مفتی صاحب انہوں نے مکمل کتاب لکھی ہوئی ہے اگر وہ مجھے پی ڈی ایف مل گئی تو وہ یہاں پہ شیئر کریں گے۔۔۔

غلام حیدر پنجتنی:

قبلہ بات آ گئی نا اصطلاح کی۔ یہ جن حضرات کو آپ صحابی بنا کر بچانا چاہتے ہیں ان میں سے بہت سے وہ لوگ ہیں جو صرف اصطلاحی صحابی ہیں۔ لیکن آپ کی دوہری پالیسی کی حالت یہ ہے کہ صحابی اصطلاحی ہوتا ہے اور اس کو عظمتیں شرعی دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو تو شرم سے ڈوب مرنا چاہیے۔

غلام حیدر پنجتنی نے مزید کہا:

میرا آپ کو چیلنج ہے کہ صحابی کی شرعی تعریف فرمائیں اور پھر وہ تعریف جناب معاویہ بن ابی سفیان پہ منطبق کر دکھائیں۔ دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جائے گا۔

مفتی طاہر جلالی :

صحابی کوئی نہیں بنا سکتا کسی کو اپ کی اس گفتگو سے پہلے میں اپ سے ایک عرض کروں گا کہ اپ اپنا تعارف اگر کروا دیں کہ اپ سنی ہیں اپ شیعہ ہیں اپ کیا ہیں تا کہ اس حساب سے میں اپ کو کسی کتاب کا حوالہ دوں اب مجھے پتہ ہی نہ ہو کہ اپ اہل سنت ہیں میں اپ کو شیعہ کی کتاب کا حوالہ دیتا پھروں اپ اہل تشیع ہیں میں اپ کو سنی کتاب کا حوالہ دیتا پھر ہوں تو اس گروپ میں تو بہت سے لوگ ہیں اپ اپنا بتا دیں کہ اپ کن کو مانتے ہیں تا کہ ان کا اپ کو حوالہ دیں۔

مفتی طاہر جلالی نے مزید کہا:

اور ان سے ثابت کریں کہ صحابی کون ہوتا ہے اور صحابی کا مقام کیا ہوتا ہے اور صحابی کے منکر کی حیثیت کیا ہوتی ہے۔

مفتی طاہر جلالی :

اپ اپنا تعارف کروادیں پھر حوالہ دیں اس حساب سے۔

غلام حیدر پنجتنی:

قبلہ میں سچ کو مانتا ہوں چاہے سنیوں کے پاس ہو یا شیعوں کے پاس۔ ابو بکر صدیق کی کوئی گستاخی کرے تو مجھے برداشت نہیں لیکن مولا علی علیہ السلام کو گالیاں دینے والوں کو گھسیٹ کر صحابی بنائے تو ہمیں یہ بھی گوارا نہیں۔

مفتی طاہر جلالی :

کن اکابرین کو مانتے اپ؟

غلام حیدر پنجتنی:

یہ اکابرین والا ڈھونگ آپ لوگوں نے صرف سیف سائیڈ کے لیے رکھا ہے۔ میں قرآن وحدیث کو مانتا ہوں اور زمینی حقائق کو تسلیم کرتا ہوں۔

مفتی طاہر جلالی :

جناب اب اپ کھل کے بتائیں اس میں چھپانے والی بھلا کیا بات ہے میں الحمد للہ اہل سنت و جماعت ہوں اور میرے اکابرین اہل سنت کے وہی ہیں جو ساری دنیا جانتی ہے اپ اپنا بتائیں تاکہ میں اپ کو اس انداز سے حوالہ دوں جی میں سچ کو مانتا ہوں اپ اپنا بتائیں کہ اپ کے اکابرین کوئی نام لیں پہلی صدی سے لے کے اب تک۔

غلام حیدر پنجتنی:

آپ جناب معاویہ کو صحابی ثابت کر دکھائیں محترم۔ وقت تا قیامت۔

مفتی طاہر جلالی :

وہ کریں گے دکھائیں گے سب اپ کو لیکن اپ اپنا اپ چھپائیں تو نا اپ بتائیں اپ کے اکابرین کون ہیں تاکہ ان کی کتابیں دکھانی ہیں اب اپ نام نہیں لے رہے کسی کا یا دعوی کریں کہ اپ پہ ڈائریکٹ نازل ہوا ہے سب کچھ۔

مفتی طاہر جلالی :

قران اور حدیث اپ پر ڈائریکٹ نازل نہیں ہوا وہ جن اکابرین کے ذریعے پہنچا ہے ان اکابرین کا نام بتائیں اگر شیعہ اکابرین والا اپ مانتے ہیں تو اپ کو اس کا حوالہ دیں اگر اپ سنی والا مانتے ہیں تو اپ کو سنی والا دیں یا اپ دعوی کرنے کے اپ پہ ڈائریکٹ قران اور حدیث نازل ہوا ہے۔۔۔

غلام حیدر پنجتنی:

میں قرآن وحدیث کے مقابل کسی کو نہیں ماننا چاہے وہ کوئی بھی ہو۔

ڈاکٹر معین قاسم صاحب نے فریقین کی گفتگو کے درمیان کہا:

طاہر صاحب آخری عشرہ ورمضان المبارک کا احترام کرتے تو بہت خوب ہوتا۔۔

مفتی طاہر جلالی :

ڈاکٹر صاحب اپ سے گزارش ہے کہ اپ خاموش رہیں اگر اپ کو حق بولنے کی توفیق نہیں ہے تو اپ چپ رہیں اس گروپ میں بڑے بڑے اعتراضات ہو رہے ہیں اور الزامات لگائے جا رہے ہیں اس پر اپ کو کوئی پریشانی نہیں اور اپ ان کو روکنے کے لیے بالکل تیار نہیں اگر بندہ اگے سے ان کو جواب دینے کی کوشش کرتا ہے تو اپ مجھے روک رہے ہیں کہ جی اپ احترام کر لیں یعنی یہ لوگ احترام نہ کریں اور میں اگر جواب دوں تو میں احترام کروں میں چپ رہا ہوں اگر اپ انصاف نہیں کر سکتے تو اپ سے گزارش ہے کہ اپ خاموشی سے سماعت فرمائیں یا گروپ ایڈمن کہہ دیں کہ جی اس کو اونلی ایڈمن کر دیں تاکہ کوئی اس میں پوسٹ ہی نہ شیئر کریں

<u>مفتی طاہر جلالی</u> نے غلام حیدر پنجتنی کو مخاطب بناتے ہوئے کہا:

وہ تو صحابی رسول ہی رہنے ہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اپ اپنا تو بتائیں اپ تقیہ والے ہیں اپ کیا ہیں اب چھپا کیوں رہے ہیں اپنا اپ جب تک اپ اپنا تقیہ نہیں چھوڑیں گے اپنا اپ نہیں بتائیں گے کہ اپ کون ہیں اس وقت تک اپ کو ممکن ہی نہیں کسی چیز کا حوالہ دیا جائے۔

<u>غلام حیدر پنجتنی:</u>

کیا جناب معاویہ بن ابی سفیان نے فتح مکہ کے بعد کبھی ایک بار بھی اپنے ماضی پر ندامت کا اظہار کیا؟ اسلام کے خلاف جنگوں ، رسول اللہ ﷺ کی مخالفت، کسی بات پر جناب معاویہ نے اپنی باقی زندگی میں ایک بار ندامت کا اظہار کیا ہو اور کہا ہو کہ ہم نے اسلام کے خلاف جو کچھ کیا تھا وہ غلط کیا؟

<u>مفتی طاہر جلالی</u> :

صحابی رسول پر بات کرنے کی بجائے اپ اپنا تعارف کروائیں اپ کون ہیں تا کہ میں اپ کو اس حوالے سے جواب دوں اس طرح کے اعتراضات ہم نے بہت سنے ہوئے ہیں اپ اپنا بتائیں اور اگر اپ نے اپنا اپ نہیں بتانا تو پھر بات کو یہیں پہ ختم کر دیتے ہیں ایسے ہی کسی کا وقت ضائع نہ کریں

<u>غلام حیدر پنجتنی:</u>

آپ کے زبردستی بنانے سے کوئی صحابی نہیں بنتا۔ میرا آپ کو چیلنج ہے کہ آپ صحابی کی شرعی تعریف کریں اور پھر جناب معاویہ کا صحابی ہونا ثابت کریں۔ بات ختم کریں۔

<u>ڈاکٹر معین قاسم:</u>

طاہر صاحب آپ اعتراض کا موقع فراہم کر رہے ہیں۔ عید کے بعد بات کرتے۔آپ مسلسل پوسٹ کر رہے ہیں تو دیگر بھی جواب دیتے ہیں۔ یہ برادرانہ مشورہ ہے۔ خیر۔

<u>مفتی طاہر جلالی</u> :

ڈاکٹر صاحب مجھے بہت افسوس ہے اپ پر بھی اور سید عامر شاہ صاحب پر بھی میں مسلسل یہ بہت دیر سے محسوس کرتا رہتا ہوں کہ اپ لوگ اعتراضات جو شروع کرتے ہیں اپ ان کو کچھ نہیں کہتے اپ

خاموشی اختیار کیے رکھتے ہیں اور جب میں کوئی جواب دینے کی کوشش کرتا ہوں تو اپ اس پہ اگے سے مجھے نصیحت فرماتے ہیں ۔

مفتی طاہر جلالی :

چیلنج بہت ہم سنتے رہتے ہیں اپ اپنا بتائیں اپ اپنے اکابرین کا نام بتائیں کون ہے کن کو اپ مانتے ہیں؟

غلام حیدر پنجتنی:

محترم آپ اپنے مذہب کو سچا ثابت کریں میں آپ کے پیچھے چلنے کو تیار ہوں میں سچ کو مانتا ہوں باقی کسی کو نہیں۔

غلام حیدر پنجتنی نے مزید کہا:

صحابئ رسول کہنا ہے تو ابو بکر صدیق کو کہو عمر فاروق کو کہو۔ جن لوگوں نے ساری زندگی حضور ﷺ سے جنگیں کیں ان کا صحابی ہونا کیسے ثابت ہوا؟

مفتی طاہر جلالی :

اگر اپ تقیہ اختیار کیے رکھیں گے تو پھر فائدہ نہیں کسی کا وقت ضائع کیا جائے جو بندہ اپنا تعارف نہ کروا سکے وہ کیا کسی سے مکالمہ کرے یا مناظرہ کرے یا مباحثہ کرے اگر اتنی ہی شرمندگی ہے اپ کو بتانے میں تو اپ ان کو چھوڑ دیں اور عقیدہ اہل سنت و جماعت قبول کریں جس کا برملا ہم اظہار کر رہے ہیں کہ الحمدللہ ہم اہل سنت و جماعت ہیں اور اپ اپنا نظریہ بتانے کو تیار نہیں ہیں چھپا رہے ہیں۔۔۔

غلام حیدر پنجتنی:

جس مذہب میں معاویہ بن ابی سفیان جیسے شخص کو تقدس حاصل ہو اس کے بارے میں سوچنا ضروری ہے کہ اس مذہب کی حقیقت کیا ہے۔

مفتی طاہر جلالی :

او بھائی مذہب کیا اہل سنت و جماعت کی بات کرو ہم اہل سنت و جماعت ہیں اور ہمارے نزدیک رسول

اللہ علیہ الصلوۃ والسلام کا ہر صحابی قابل احترام ہے ہر صحابی قابل احترام ہے اپ اپنا تعارف تو کروائیں اپ کیوں شرما رہے ہیں اپنا اپ بتانے سے۔

غلام حیدر پنجتنی:

تعارف کی کیا ضرورت ہے۔ میں بھی آپ کو نہیں جانتا لیکن میں نے تو آپ سے آپ کا تعارف نہیں پوچھا۔ کیونکہ میں بات کرنے کی صلاحیت رکھتا ہوں چاہے سامنے کوئی بھی ہو۔ لیکن آپ میں بات کی اوقات نہیں آپ سچائی سے بات نہیں کر سکتے زیادہ سے زیادہ مسلمات کے ذریعے کسی کو چپ کروا سکتے ہیں لیکن میرے مسلمات قرآن و حدیث اور سچائی ہیں اور بس۔

مفتی طاہر جلالی :

تصویر اپ نے چمن زمان کی لگائی ہوئی ہے اور تعارف کروانے سے اپ شرما رہے ہیں میں نے کوئی 10 بار اپ سے سوال کر لیا ہے کہ اپ اپنے کوئی چند اکابرین بتائیں ظاہر ہے اپ نے مجھ سے سوال کیا ہے جی میں یہ ثابت کروں تو ثابت ظاہر ہے کسی کتاب سے کروں گا اور وہ کتاب یا اہل سنت کی ہو گی یا اہل تشیع کی ہو گی اور ہمیں کیا پتہ کہ اپ کس کتاب کو مانتے ہیں کس کو نہیں۔

مفتی طاہر جلالی :

میں حدیث کی کتاب سے ان کا صحابی ہونا ثابت کر دوں گا اپ نے لکھا ہے کہ میں حدیث کو مانتا ہوں بتائیں پھر اپ بھاگیں گے تو نہیں اپ مانیں گے۔

غلام حیدر پنجتنی:

شرعی صحابی یا اصطلاحی صحابی؟ کون قابلِ احترام ہے؟ اصطلاحی صحابی تو ابن ملجم لعنتی کو بھی گنا گیا ہے تو کیا ہر اصطلاحی صحابی قابلِ احترام ہے؟

غلام حیدر پنجتنی نے مزید کہا:

آپ حدیث سے جناب معاویہ کا صحابی ہونا ثابت کریں میں گروپ والوں کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ ضرور مانوں گا۔

مفتی طاہر جلالی :

بھائی اب اپ بتائیں نا اپ نے کہا میں حدیث کو مانتا ہوں تو وہی میں اپ سے کہہ رہا ہوں کہ میں حدیث کی کتابوں سے ثابت کر دیتا ہوں کہ ان کو صحابی لکھا گیا صحابہ کے ابواب میں ان کو ذکر کیا گیا صحابہ کے فضائل میں ان کا تذکرہ کیا گیا۔

غلام حیدر پنجتنی:

حدیث سے صحابی ہونا ثابت کریں مدلس صاحب!

حدیث کی کتاب کے ابواب سے نہیں ۔ حدیث سے۔۔۔فرمانِ رسول ﷺ سے۔۔۔!!!

غلام حیدر پنجتنی نے مزید کہا:

حدیث کی کتب اور ابواب میں مصنفین کے اختیارات کا دخل ہوتا ہے اور میں نے بتایا کہ ابنِ ملجم لعنتی کو بھی لوگوں نے صحابہ میں شمار کر دیا تو کیا کسی ایرے غیرے کے صحابی بولنے سے ہم ہر کس و ناکس کو صحابی مان لیں؟

آپ رسول اللہ ﷺ کے فرمان سے معاویہ بن ابی سفیان کا صحابی ہونا ثابت کریں۔

ایک سید صاحب نے دورانِ گفتگو فرمایا:

رمضان کا آخری عشرہ ہے مہربانی فرمائیں۔۔۔ گروپ میں مناظرے سے پرہیز کریں۔۔۔ رحم کریں ایک دوسرے پر۔

غلام حیدر پنجتنی:

جی قبلہ سید صاحب معذرت خواہ ہوں۔ اگر آپ فرمائیں تو اس بحث کو رمضان کے بعد تک مؤخر کر لیتے ہیں اور اس بہانے مفتی طاہر کو حوالے ڈھونڈنے اور ایک خانہ ساز صحابی کے شرعی صحابی بنانے کا مزید موقع مل جائے گا۔

مفتی طاہر جلالی :

اب اپ ادھر ادھر نہ جائیں اپ کو احادیث کی کتابوں سے ثابت کریں گے اب اب اپ اگئے ہیں کہ

میں رسول اللہ کی زبان سے سننا چاہتا ہوں تو بالکل رسول اللہ کے سامنے انہوں نے کلمہ پڑھا اور وہ صحابی رسول بنے فتح مکہ کے موقع پر اب اپ برداشت کریں اب اپ اپنے اندر حوصلہ پیدا کریں جناب محترم اپ کو احادیث کی کتابوں سے دکھائیں گے ان کا تذکرہ ان کا ذکر خیر۔

مفتی طاہر جلالی :

یہ عنوان اب مکمل کر لیں حضرت صاحب تو کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے والو جواب کرنا بھی بہت اچھی بات ہوتی ہے۔

غلام حیدر پنجتنی:

ذکرِ خیر کو چھوڑیں۔

جس قوم نے کئی دہائیاں حکومت کی ہو وہ حقائق کو بدلنے اور حدیثیں گھڑنے کی پوری طاقت رکھتے ہیں۔آپ جناب معاویہ کا شرعی صحابی ہونا ثابت کریں اور اس کے بعد مزید بات کریں۔

ڈاکٹر معین قاسم :

انکے سامنے مضبوط بندہ ہے۔۔دلائل مضبوط ہیں۔۔۔سوالات بھی۔۔ طاہر صاحب رمضان سے قبل ہی کنارہ کرنا چاہتے ہیں۔۔

مفتی طاہر جلالی :

اپ کو دکھاتے ہیں جناب محترم اپ صبر فرمائیں نماز ظہر پڑھ لیں اس کے بعد اپ کو دکھائیں گے احادیث کی کتابوں میں اور یہ جو اپ نے مطالبہ کیا ہے کہ ہمیں رسول اللہ کی زبانی سنائیں کہ اپ نے فرمایا ہو یہ میرا صحابی ہے.بڑی بات ہے ابھی اپ کی یہ تو نام انے والی بات ہوئی کیا رسول اللہ کی زبان سے اپ یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ انہوں نے اپ کو اپنا امتی کہا ہو اپ اپنے اپ کو حضور کا امتی کہتے ہیں نا تو رسول اللہ نے تو نہیں کہا کہ اپ میرے امتی ہیں کسی کو بھی نہیں اپ اس وقت جو موجود ہیں ان کو کہا ہو یہ تو علامات ہی بتائیں گی اثار بتائیں گے شواہد بتائیں گے کہ ہم حضور علیہ الصلوۃ والسلام کا کلمہ پڑھ کر اپ کے امتی ہیں اب اپ سننے کا حوصلہ پیدا کریں

مفتی طاہر جلالی :

احادیث کی کتابوں میں جو ابواب ہوتے ہیں وہ بڑی ترتیب سے قائم کیے گئے ہوتے ہیں ان میں جہاں اہل بیت کے ابواب ہوتے ہیں وہاں پہ اہل بیت کا ذکر ہوتا ہے جہاں پہ اصحاب رسول کے ابواب ہوتے ہیں وہاں پہ صحابہ کرام کا ذکر ہوتا ہے۔۔

ڈاکٹر معین قاسم :

طاہر صاحب معاونین کی مدد لیجئے گا۔۔ جو سوالات کئے ہیں انکے جوابات آپ نہیں دے پائیں گے۔

غلام حیدر پنجتنی:

ڈاکٹر صاحب انہیں کوشش کر لینے دیں۔

مفتی طاہر جلالی :

ڈاکٹر صاحب میں ایک بات پہلے دکھالوں اپ بھی خاموشی سے دیکھیں سوال مجھ سے ہوا ہے تو اس کا جواب میں دوں گا انشاء اللہ پہلے بھی دیے ہیں اب بھی دیں گے

مفتی طاہر جلالی :

اور صحابہ کرام کے قائم کردہ ابواب میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر دکھائیں گے اور وہ ہم نے تو نہیں وہاں پہ قائم کیے وہ اپ کی وہ تواج سے صدیوں قبل محدثین نے قائم کیے الحمد للہ علی

غلام حیدر پنجتنی:

آپ علامات آثار شواہد جو جو ثابت کرنا چاہتے ہیں اس پہ شرعی دلیل پیش کرتے جائیں میں ماننے کو تیار ہوں لیکن آپ مصنفین و مؤلفین کے ذاتی مختارات تھونپنا چاہیں تو انہیں اپنے پاس رکھیں میں آپ سے بہتر ان ابحاث کو جانتا ہوں۔

مفتی طاہر جلالی :

شرعی دلیل یہی ہے قران مجید میں موجود ہے کہ انعام یافتہ لوگوں کی راہوں پر چلو اور انعام یافتہ لوگ

الحمدللہ ہم اکابرین اہل سنت کو سمجھتے ہیں اگراپ نہیں سمجھتے تواپ کی مرضی اپ اپناپتہ کریں اپ کیا ہیں۔

غلام حیدر پنجتنی:

او بھئی! صحابی سے انعام یافتہ میں کہاں گھس گئے آپ؟ صحابی ثابت کرنا ہے صحابی! انعام یافتہ بعد میں بنانا۔

ڈاکٹر معین قاسم نے غلام حیدر پنجتنی سے کہا:

آپ نے مضبوط پکڑا ہے۔ بچ نکلنا ممکن نہیں۔ خدا آپکی توفیقات میں اضافہ فرمائے آمین

مفتی طاہر جلالی :

اب نماز پڑھیں پہلے باقی بعد نیں۔

غلام حیدر پنجتنی:

ٹھیک ہے جی ہم آپ کے منتظر ہیں۔

اس گفتگو کے بعد نمازِ ظہر کا وقفہ ہو گیا۔ نمازِ ظہر کی ادائیگی کے بعد بھی کافی وقت گزر گیا لیکن مفتی طاہر جلالی صاحب نے واپسی میں تاخیر کی۔ کیونکہ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ حوالہ جات کی تلاش میں لگ گئے ہیں۔ بہر حال بعد کی گفتگو ذیل میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے:

دوسری نشست بعد از ظہر

غلام حیدر پنجتنی نے مفتی طاہر جلالی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:

قبلہ آدھے گھنٹے سے زیادہ وقت گزر گیا ہے۔آپ ظہر پڑھنے گئے ہیں یا عصر پڑھ کر آئیں گے۔کچھ دوسرے کام بھی ہمارے ذمے ہیں۔ تشریف لائیے اور گفتگو مکمل کیجیے۔اگر وقت درکار ہے تو وہ بتائیے جتنا وقت چاہتے ہیں دیئے دیتے ہیں۔

گروپ میں موجود ایک سید صاحب نے فرمایا:

محترم کیا کریں گے انتظار کر کے بھی۔ اگر آپ کمزور پڑے تو بھرپور چڑھائی کی جائے گی اور اگر آپ گرفت کریں گے تو ایسے میٹھے الفاظ اور لہجہ اپنایا جائے گا جیسے موصوف سے بڑھ کر دھیمہ لہجہ اور نرم گفتار کوئی اور جانتا ھی نہ ھو۔میری آپ سے درخواست ھے کہ رمضان کا آخری عشرہ ھے عبادت میں گزاریں۔ مفتی طاہر صاحب کو چھوڑیں وہ تو ھر وقت فتنہ و فساد برپا کرنے کی سوچ پہ ھی رہتے ھیں۔ اور ویسے بھی اگر آپ کے دلائل مضبوط ھوئے تو انھوں نے اپنا طریقہ نہیں بدلنا۔بلکہ وقتی طور پر رنگ بدلنا ھے۔ جیسے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کے موضوع پر سید عباس علی شاہ صاحب سے شکست قبول کرنے کے بعد بھی، مدینہ شریف واپنے مرشد و استاد خانے کے سے دھتکارے ھوئے گھمنڈی، بے شرم، بدزبان، اور متکبر سانڈھ کی حمایت پر آمادہ ھیں اور اپنے خود ساختہ امام پیشرو کی ھی طرح ماحول اور وقت خراب کرنے کی فکر میں ھی رہتے ھیں۔ لہٰذا کسی ایسے شخص سے بحث کی جائے جس کا مقصد دلائل کی روشنی میں صداقت کو ماننا ھو۔

اسی دوران مفتی طاہر جلالی صاحب نمودار ہوئے اور چند اسکین پیج لگائے:

البخاري-3764

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: أَوْتَرَ مُعَاوِيَةُ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِرَكْعَةٍ وَعِنْدَهُ مَوْلًى لِابْنِ عَبَّاسٍ فَأَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: دَعْهُ فَإِنَّهُ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے عشاء کے بعد وتر کی نماز صرف ایک رکعت پڑھی ۔ وہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے مولی (کریب) بھی موجود تھے ، جب وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے تو (حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی ایک رکعت وتر کا ذکر کیا) اس پر انہوں نے کہا : کوئی حرج نہیں ہے ، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی صحبت اٹھائی ہے ۔

صحیح بخاری سے پہلا حوالہ پیش خدمت ہے اہل بیت کے عظیم فرد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کر رہے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہیں۔۔۔

مَنَاقِبُ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رضي الله عنه

۳۸۴۲ : عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي عُمَيْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا وَاهْدِ بِهِ۔

۳۸۴۳ : عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ لَمَّا عَزَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عُمَيْرَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ حِمْصَ وَلَّى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ النَّاسُ عَزَلَ عُمَيْرًا وَوَلَّى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ عُمَيْرٌ لَا تَذْكُرُوا مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اهْدِ بِهِ۔

مَنَاقِبُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضي الله عنه

۳۸۴۴ : عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمَ النَّاسُ وَآمَنَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ۔

مناقب معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کے

۳۸۴۲: روایت ہے عبدالرحمن بن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ اصحاب رسول اللہ میں تھے کہ نبی کریم ﷺ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کیلئے دعا کی یا اللہ اسکو ہدایت پر اور ہدایت یافتہ کردے اور لوگوں کو اس سے ہدایت کر۔ ف: یہ حدیث حسن ہے غریب ہے۔

۳۸۴۳: روایت ہے ابوادریس خولانی سے کہا جب معزول کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمیر بن سعد رضی اللہ عنہ کو حمص کی حکومت سے اور حاکم کیا معاویہ رضی اللہ عنہ کو تو لوگ کہنے لگے لو عمیر رضی اللہ عنہ معزول ہوئے اور معاویہ رضی اللہ عنہ حاکم ہوئے سو عمیر رضی اللہ عنہ نے کہا ان کو کچھ نہ کہو مگر اچھی بات کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ وہ دعا کرتے تھے کہ یا اللہ! ہدایت کر معاویہ رضی اللہ عنہ سے لوگوں کو۔

مناقب عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے

۳۸۴۴: روایت ہے عقبہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمان ہوئے لوگ اور مؤمن ہوئے عمرو بن العاص رضی اللہ تعالی عنہ یعنی ایمان قلبی اللہ نے ان کو عنایت فرمایا جس کا درجہ اسلام سے اوپر ہے۔

دوسرا حوالہ عظیم سنی محدث حضرت امام ترمذی رحمۃ اللہ تعالی علیہ اپنی مشہور عالم کتاب سنن ترمذی میں صحابہ کرام کے مناقب بیان کرتے ہوئے حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا باب قائم کرتے ہیں اور صحابہ کرام کے ابواب ہی میں آپ کا ذکر فرماتے ہیں اوپر نیچے ابواب پڑھ لیں۔۔

امام ابن حجر عسقلانی تقریب میں فرماتے ہیں :

معاوية ابن أبي سفيان صخر ابن حرب ابن أمية الأموي أبو عبد الرحمن الخليفة صحابي أسلم قبل الفتح وكتب الوحي ومات

حضرت معاویہ بن ابی سفیانؓ یہ ابن حرب بن امیہ اموی ہے انکی کنیت ابو عبد الرحمن تھی یہ خلیفہ اور صحابی رسول ﷺ تھے یہ فتح مکہ سے قبل اسلام قبول کر چکے تھے اور حضور اکرم ﷺ کی وحی کے کاتب تھے

[تقریب التہذیب ، برقم: 6758]

تیسرا حوالہ عظیم شارح بخاری حضرت امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ واضح طور پہ لکھ رہے ہیں کہ حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی رسول تھے۔۔

غلام حیدر پنجتنی نے مفتی طاہر کے اسکین پیجز پر عمومی اور پہلے حوالے پر خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا:

جہالت کی انتہا۔ "صحب رسول اللہ" اور "صحابی" میں فرق نہیں معلوم کیا؟ "صحب" کا اسمِ فاعل "صاحب" آئے گا یا "صحابی" آئے گا؟ کبھی سوچ سمجھ بھی لیا کریں جناب۔

غلام حیدر پنجتنی نے مزید کہا:

اور اگر آپ صحابہ کی بات کریں گے تو صحابہ میں تو وہ بھی ہیں جو معاویہ بن ابی سفیان کو مسلمان ہی نہ سمجھتے تھے۔ پھر یہاں "حمار" والی روایت بھی تو ہے اور وہ حنفیوں کے ہاں زیادہ مضبوط ہے۔ آپ "صحب" مان رہے ہیں تو اپنے ہی حنفی کی "حمار" والی روایت کیوں نہیں مانتے؟ [1]

---

[1] غلام حیدر پنجتنی کا اس گفتگو سے اس روایت کی جانب اشارہ مقصود تھا جسے امام طحاوی نے شرح معانی الآثار میں روایت کیا۔ اس روایت کے مطابق جب حضرت عبد اللہ بن عباس کو معاویہ بن ابی سفیان کے عمل کے بارے میں بتایا گیا کہ انہوں نے ایک رکعت وتر ادا کیے تو عبد اللہ بن عباس نے بتانے والے سے کہا:

مِنْ أَيْنَ تُرَى أَخَذَهَا الْحِمَارُ

<u>غلام حیدر پنجتنی</u> نے مزید کہا:

اگر ایسے حوالے لگانے سے جناب معاویہ صحابی بنتے ہیں تو حوالے ہم بھی لگا دیتے ہیں۔

<u>مفتی طاہر جلالی</u> :

جناب محترم میں نے اہل بیت سے ان کا صحابی ہونا ثابت کر دیا ہے اب اپ نے اپنے وعدہ کے مطابق جو گروپ میں وعدہ کیا تھا کہ میں مان لوں گا اب اپ پر لازم ہے کہ اپ سر تسلیم خم کر دیں اہل بیت کے اگے۔

اس دوران <u>ایک سید صاحب</u> نے غلام حیدر پنجتنی سے فرمایا:

ابھی آپ بات کرے ہم آپکی گفتگو کے بعد بات کریں گے۔

<u>مفتی طاہر جلالی</u> نے سید صاحب کو کہا:

شاہ صاحب انہوں نے کیا بات کرنی ہے انہوں نے کہا تھا کہ اپ دلیل شرعی سے ثابت کر دیں کہ وہ صحابی ہیں کسی نے ان کو صحابی کہا ہو میں نے اہل بیت سے ثابت کر دیا ہے صحیح بخاری کی حدیث سے کہ اہل بیت ان کو صحابی کہتی ہے اب اپ سے بھی گزارش ہے کہ اپ ان کو پابند کریں کہ یہ گروپ میں تسلیم کریں اپ انہوں نے وعدہ کیا تھا سارے گروپ میں۔

<u>غلام حیدر پنجتنی</u>:

حضرت ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ رسالت مآب ﷺ نے حضرت عمار سے فرمایا:

وَيْحَ عَمَّارٍ، تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، يَدْعُوهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ، وَيَدْعُونَهُ إِلَى النَّارِ

عمار کا بھلا ہو۔ انہیں باغی گروہ شہید کرے گا۔ حضرت عمار انہیں جنت کی دعوت دیں گے اور وہ گروہ انہیں دوزخ کی طرف بلائے گا۔

صحیح بخاری ۴۳۶، ۲۶۵۷ ، مسند احمد ح ۱۱۸۶۱ ، صحیح ابن حبان ۳۴۱۵، ۳۴۱۶

یعنی تم کیا سمجھتے ہو کہ اس گدھے نے یہ ایک رکعت کہاں سے پکڑی؟

(شرح معانی الآثار ۲۸۹/۱ (۱۷۱۹))

یہ رسول اللہ ﷺ کی صحیح حدیث ہے۔اس کے مطابق جناب معاویہ داعئِ نار قرار پانے چاہییں۔جو شخص دوزخ کا داعی ہے اور رسول اللہ ﷺ کی صحیح حدیث کے تناظر میں دوزخ کا داعی ہے کیا ایسے شخص کی تعریف کرنے والے اور اسے تقدس دینے والے لوگ ہدایت یافتہ ہو سکتے ہیں؟

غلام حیدر پنجتنی نے مزید کہا:

ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہا نے دربارِ رسالت میں عرض کی:

يَارَسُولَ اللهِ، اقْتُلْ مَنْ بَعْدَنَامِنَ الطُّلَقَاءِ

یارسول اللہ! ہمارے بعد والے طلقاء کو قتل فرمادیں۔

صحیح مسلم ۱۸۰۹

حضرت ام سلیم کے اس تقاضے سے صاف پتا چلتا ہے کہ ام سلیم طلقاء کو مسلمان ہی نہ سمجھتی تھیں۔ام سلیم رسول اللہ ﷺ کی صحابیہ ہیں اور وہ تو انہیں مسلمان بھی نہیں سمجھتیں اور آپ صحابی مانے بیٹھے ہیں۔اور پھر جب ام سلیم نے طلقاء کے قتل کا تقاضا کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ایک بار بھی نہ فرمایا کہ ام سلیم یہ لوگ تو مسلمان ہیں۔

مفتی طاہر جلالی :

اب اپ سے میں نے کوئی سوال نہیں کیا جس کا جواب اپ دینا شروع ہو گئے ہیں اپ نے جو مجھ سے ڈیمانڈ کی تھی میں نے صحیح بخاری سے اہل بیت سے دکھادیا ہے پہلے اس کا فیصلہ کریں اپ اپ زیادہ اور دوسری جانب بحث نہ لے کر جائیں اپ پہلے ہی لوگ کہہ رہے تھے کہ اخری عشرہ ہے زیادہ بحث نہ کریں

غلام حیدر پنجتنی:

میں نے آپ کے خلطِ مبحث کا جواب دیا ہے۔ بات یہ ہے کہ جناب معاویہ کو ازروئے شرع صحابی ثابت کریں۔اس کے جواب میں آپ خلطِ مبحث کریں گے اور مصنفین کے اختیارات پیش کریں گے تو بات درست کیسے بنے گی؟ حضرت عبداللہ بن عباس کی روایت "صحب" والی بھی ہے اور "حمار" والی

بھی ہے۔ لیکن جو بھی ہو کم از کم صحابی ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ "صحب" سے صاحب ہونا ثابت ہوتا ہے نہ کہ "صحابی"

مفتی طاہر جلالی :

میں نے پہلے بھی صبح گروپ میں کہا تھا کہ اہل بیت کے دعوے کرنا محبت کے دعوے کرنا اور ہے اور اہل بیت کی مان لینا اور ہے ہم صرف دعوے نہیں کرتے ہم الحمد للہ اہل بیت کی مانتے بھی ہیں اور اپ لوگوں کا رویہ کیا ہے وہ مجھے ایک بار اور تجربہ ہو گیا اللہ تعالی ہدایت عطا فرمائے والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

اس دوران **ایک سید صاحب** نے فرمایا:

ڈیمانڈ یہ تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی زبان مبارک سے ان کا صحابی ہونا ثابت کر دیں۔

مفتی طاہر جلالی نے جواباً کہا:

ہم اپ کی ڈیمانڈ کے پابند نہیں ہیں انہوں نے کہا تھا شرعی دلیل سے ثابت کریں اور شرعی دلیل میں اہل بیت بھی شامل ہیں اور حضرت ابن عباس اہل بیت ہیں عجیب بات ہے جی رسول پاک کی زبان سے ثابت کر دیں تو اپ اپنا امتی ہونا پہلے ثابت کریں نا رسول پاک کی زبان سے۔۔اور اگر اپ ایسے ہی کسی کو صحابی مانیں گے کہ رسول اللہ علیہ الصلوۃ والسلام نے کہا ہو کہ یہ میرا صحابی ہے تو پھر تو شاید اپ کو کوئی ایک دو ہی صحابی ملے گا اور کوئی بھی صحابی نہیں ملے گا اثار سے پتہ چلتا ہے شواھد سے پتہ چلتا ہے علامات سے پتہ چلتا ہے اہل بیت کے عظیم فرد نے گواہی دے دی کہ بھئی زیادہ بات نہیں کرنی وہ صحابی رسول ہیں۔۔۔

غلام حیدر پنجتنی نے مفتی طاہر جلالی سے کہا:

محترم آپ کم علم آدمی ہیں۔ آپ صرف یہ بتا دیں کہ تقاضا کیا تھا؟ از روئے شرع صحابی ہونا یا لفظِ صحب؟

مفتی طاہر جلالی :

طلقاوالا آپکا مغالطہ عید کے بعد دور کریں گے۔۔۔ابھی آپ اہلبیت کے پیچھے اجائیں۔۔ شکریہ

غلام حیدر پنجتنی:

طلقاء کو چھوڑیں آپ صحابی ہونا ثابت کریں۔

مفتی طاہر جلالی نے بحث سے راہِ فرار اختیار کرتے ہوئے آخری میسج کیا:

والسلام علی من التبع الھدی

غلام حیدر پنجتنی:

جناب آپ اتنا تو بتادیں کہ "صحب" سے صحابی ہونا ثابت ہو جائے گا؟

کمال الدین ابن الہمام تو اس کے انکاری ہیں۔

غلام حیدر پنجتنی:

قَالُوا لَوْ حَلَفَ لَا يَصْحَبُهُ حَنِثَ بِلَحْظَةٍ قُلْنَا فِي غَيْرِهِ لَا فِيهِ وَهُوَ الصَّحَابِيُّ بِالْيَاءِ

(التحریر للکمال ابن الہمام ص ۳۲۶)

یہ کمال الدین ابن الہمام کی عبارت بھی ملاحظہ کرلیں۔

ڈاکٹر معین قاسم نے مفتی طاہر جلالی کو مخاطب بناتے ہوئے کہا:

طاہر صاحب

میں نے کہا تھا آپ نے کنارہ ہی کرنا ہے۔۔

ایسا کریں اپنے معاونین کے ساتھ عید کے بعد حاضر ہوں۔۔

بھرپور تیاری کے ساتھ۔۔

غلام حیدر پنجتنی نے مفتی طاہر کو پکارتے ہوئے کہا:

او پائی جان کتھے گے او؟؟؟

ڈاکٹر معین قاسم: وہ اب نہیں آئیں گے۔ ☺

غلام حیدر پنجتنی:

یہ رمضان کے بعد تیاری کرکے آجائیں ان شاء اللہ میں حاضر ہوں۔

غلام حیدر پنجتنی نے مفتی طاہر کے بھاگ جانے کے بعد بطورِ خلاصہ گفتگو کرتے ہوئے کہا:

مولانا صاحب آپ بھاگیں اور ضرور بھاگیں لیکن گروپ والوں پر یہ بات آشکار ہو چکی ہے کہ جناب معاویہ کی فضیلتوں کا جو راگ آپ لوگ الاپتے ہیں اور صحابی صحابی کہہ کر ڈراتے ہیں وہ سارا جھوٹ ہے۔ آپ جناب معاویہ کو صحابی ثابت نہیں کر پائے۔ اب آپ بھی خدا کا خوف کریں اور خانہ ساز صحابہ کی وجہ سے حقیقی صحابہ کی عظمت کو داغدار نہ کریں۔

ڈاکٹر معین قاسم نے غلام حیدر پنجتنی کی گفتگو کی تائید کرتے ہوئے کہا:

بہت خوب۔

یہ اصول پر رہتے ہوئے قیامت تک ثابت نہیں کر سکتے ہیں۔ صرف شخصی اقوال کا رونا۔۔ جو حجت نہیں رکھتے ہیں۔

اسی دوران ایک سید صاحب نے فرمایا:

ہم نے تو پہلے بھی عرض کی تھی کہ رمضان کے بعد ہی اسکور کھیں۔۔۔ لیکن۔۔۔ وہ رمضان کے بعد بھی یہی چند پرانی گذارشات کے ساتھ دوبارہ حاضر خدمت ہوں گے۔۔۔ جس پر کئی بار پہلے بھی بحث بے نتیجہ ہوئی کیوں کہ ماننا اُنہوں نے نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ اور ہمیں زبردستی منوانا نہیں ہے۔ ۔۔ رمضان المبارک کا آخری عشرہ ہے۔۔۔ لہٰذا اپنی عبادات اور ذکر اذکار پر توجہ دیں۔۔۔ اس بحث کا نتیجہ اُنہوں نے نہیں قبول کرنا البتہ احباب کافی کچھ جان چکے ہیں اور اب خوب سمجھتے بھی ہیں

ڈاکٹر معین قاسم نے کہا:

رمضان المبارک کے بعد طاہر صاحب کو اپنے معاونین کے ساتھ مدعو کریں اگر وہ مکالمہ چاہتے ہیں تو حاضر ہیں۔

ورنہ رمضان المبارک کے بعد کچھ مباحث رہتے ہیں جن کا جواب ضروری ہے تا کہ طاہر صاحب کی غلط فہمیاں دور ہوں۔

ایک سید صاحب نے فرمایا:

جی ضرور جزاک اللہ ڈاکٹر صاحب۔۔۔۔رمضان کے بعد مفتی طاہر صاحب کے لیے میدان بھی حاضر اور گھوڑا بھی۔۔۔۔

اسی دوران ایک دوسرے سید صاحب نے فرمایا:

کیا کہا جائے کہ جن لوگوں کو احترامِ رمضان کی لذت سے زیادہ ذاتی عناد و معاشی تسکین اور فسادی ماحول ھی درکار ھو، ان لوگوں کو کس طرح سمجھایا جائے۔ بہر کیف دعا ھے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی فتنہ پروری سے اس امت کو محفوظ رکھے کہ جن کے پیشرو اور ھمرکاب نئے نئے فرقوں اور مسلکوں کی ایجاد سے یزیدیت کو تقویت پہنچاتے ھیں۔

اختتامی جملے

جب مفتی طاہر جلالی اپنا مدعا ثابت نہ کر پائے اور سر عام راہِ فرار اختیار کی تو گروپ کے معزز افراد نے اپنا تبصرہ کیا۔ لیکن مفتی طاہر جلالی نے اس عنوان پہ مستقل چپ کا روزہ رکھ کے واضح کر دیا کہ :

خانہ ساز اصطلاحات اور شخصی اقوال کے ذریعے وہ کسی کو بھی صحابی بنا سکتے ہیں لیکن ازروئے شرع معاویہ بن ابی سفیان کا صحابی ہونا ثابت نہیں کر سکتے۔

ہم ایک بار پھر یہ کہیں گے کہ :

گالی گلوچ ہمارا مذہب نہیں۔ ہم گالی گلوچ کے قائل نہیں۔ ہم تو اس سوچ کے قائل ہیں جو اللہ سبحانہ وتعالی نے قرآنِ عظیم میں عطا فرمائی :

وَلَاتَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

یعنی تم اللہ کے سوا ان کے معبودوں کو گالی نہ دو پس وہ دشمنی میں جہالت کے سبب اللہ سبحانہ وتعالی کو گالی دیں گے۔

(سورۃ الانعام آیت 108)

گالی گلوچ معاشرے میں امن کے بجائے نفرت اور فساد کو جنم دیتا ہے اور یہ اسلامی تعلیمات کے سراسر منافی ہے۔

ہمارا مدعا فقط یہ ہے کہ :

تدلیس وتلبیس، دھوکا دہی سے کام نہ لیا جائے۔ رسول پاک ﷺ کے صحابہ بڑے عظمت والے ہیں لیکن اس عظمت میں سے حصہ ان ہستیوں کو ملا جو شرعا صحابی ہیں۔ وہ لوگ جنہیں بعض اصطلاحات کے سہارے صحابی بنایا جاتا ہے وہ شرعی صحابی نہیں صرف اصطلاحی صحابی ہیں اور یہی حال معاویہ بن ابی سفیان کا ہے۔ معاویہ بن ابی سفیان شرعی صحابی نہیں بنتے۔ باقی ان کے جتنے بھی معاملات ہیں ان پہ گفتگو کرنا ہمارا مدعا نہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حق فہمی اور حق گوئی کی توفیق بخشے۔ امت مسلمہ کو خاندانِ بنو امیہ کے بجائے خاندانِ رسول ﷺ کا وفادار بنائے۔

آمین آمین یارب العالمین

غلام حیدر پنجتنی

حال مقیم اسلام آباد

06-04-2024